سوویت ازبیکستان

۵
۱۹۸۰ء

بیرونی ممالک سے دوستی اور ثقافتی تعلقات کی ازبیک انجمن

سوویت ازبکستان

۵ (۲۱۱)
۱۹۸۰

رسالہ ۱۹۶۲ء میں نکلنا شروع ہوا تھا اور اردو، ازبیک، روسی، انگریزی، فرانسیسی، اسپینی، جرمن، فارسی اور عربی زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔

* * *

اس شمارے کی جھلکیاں:

ازبکستان کے تعمیراتی پروجیکٹ
فسطائی جرمنی پر فتح کی ۳۵ ویں سالگرہ۔ دوسری جنگ عظیم کے آزمودہ فوجیوں کی گول میز کانفرنس۔
خبر نامہ
۱۹۸۰ء اولمپکس کی تیاریاں
عوامی دستکار
ازبیک دوستی انجمن میں

* * *

سرورق: تاشقند کا لینن چوک۔ یوم مئی کا مظاہرہ۔

سرورق کی پشت پر: مصنوعی اور اصلی ریشمی کپڑوں کے نمانگان کارخانے کی ایک کارگاہ۔

عقبی کور کے اندر: تیان‌شان پہاڑوں کے مغربی علاقے میں واقع نیلگوں جھیل جو سیاحوں کے لئے بےپناہ کشش رکھتی ہے۔

عقبی کور: انار کے درختوں پر بہار۔

اس شمارے کی تصویریں قادر ذاکروف، الیکسانڈر کوبینکو اور کونس‌تنتین بیتانیچینکو کی کھینچی ہوئی ہیں۔

سوویت کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگرس کی قراردادوں پر عمل‌درآمد

ازبیکستان کے تعمیراتی پروجیکٹ

وسیع پیمانے کی تعمیرات ہمارے ملک کی زندگی کی مثالی خصوصیات میں سے ایک ہیں۔ یہاں شروع کئے جانےوالے پروجیکٹ سوویت عوام کی تخلیقی سرگرمیوں کے نہایت ہی وسیع دائرے کا واضح ثبوت پیش کرتے ہیں۔ سوویت یونین میں بڑھتی ہوئی امکانی معاشی قوت کے ساتھ ہی ساتھ تعمیرات کی رفتار میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ سوویت کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگرس کی قراردادوں میں دیگر باتوں کے علاوہ ہر یونین جمہوریہ میں تعمیرات سے متعلق سرمایہ‌کاری میں بہت زیادہ اضافے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ جمہوریہ ازبیکستان میں نویں پانچ سالہ منصوبہ (۱۹۷۱ء—۱۹۷۵ء) کے دوران جن تعمیراتی پروجیکٹوں کو مکمل کیا گیا وہ مجموعی طور پر ۱۹ ارب روبل کے تھے اور دسویں پانچ سالہ منصوبے (۱۹۷۶ء — ۱۹۸۰ء) کے دوران تقریباً ۲۵ ارب روبل مختلف تعمیرات پر صرف کئے جائیں گے۔

سوویت کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگرس کی قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ سائنسی اور ٹکنالوجیکل ترقی میں معاون ثابت ہونے والے پروجیکٹوں میں سرمایہ‌کاری کو ترجیح دی جانی چاہئے۔ اسی طرح رہائشی عمارات اور طبی اور تعلیمی اداروں اور ثقافت اور رفاہ عامہ کی سروسوں وغیرہ کے لئے عمارات کی تعمیر پر بھی سرمایہ‌کاری کو ترجیحی اہمیت دینے پر زور دیا گیا ہے۔

ازبیکستان میں سچ مچ بہت ہی بڑے پیمانے پر تعمیراتی کام ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں صرف یہ بتا دینا کافی ہوگا کہ ۱۹۷۸ء اور ۱۹۷۹ء میں تعمیراتی پروجیکٹوں میں سرمایہ‌کاری ۱۰ ارب روبل سے بھی بڑھ گئی۔ وسط ایشیا میں اپنی نوعیت کے سب سے بڑے بجلی‌گھر سیردریا حرارتی پاور اسٹیشن میں آٹھویں یونٹ بجلی پیدا کرنے لگی۔ بیک‌آباد فولاد کارخانے میں لوہا پگھلانے کی ایک برقی یونٹ جو ۷ لاکھ ۵۰ ہزار ٹن سالانہ کی صلاحیت رکھتی ہے، چالو ہو گئی۔ اس یونٹ میں پگھلے ہوئے لوہے کی مسلسل ڈھلائی کرنے والی دو مشینیں بھی کام کر رہی ہیں۔ المالیق کیمیکل ورکس اور سمرقند سپرفاسفیٹ کارخانے میں معدنی کھاد تیار کرنے والی بڑی بڑی یونٹیں بھی چالو ہو گئی ہیں۔ تاشقند میں باورچی‌خانے کا فرنیچر تیار کرنے والی ایک فیکٹری میں کام شروع ہو گیا۔ نمانگان سیمنٹ کارخانے میں توسیع کرکے ایک اور پیداواری یونٹ کو چالو کر دیا گیا ہے۔ فرغانہ کیمیکل ورکس میں ٹری‌اسیٹیل سیلولوس اور کپاس چنائی سے قبل ان کی پتیاں گرانے والی دوا تیار کرنے والی مزید یونٹوں کا اضافہ کیا گیا ہے اور نوائی میں کٹورن تیار کرنے والی فیکٹری تعمیر کی گئی ہے۔ مبارک گیس پلانٹ کی پیداواری صلاحیت بڑھا دی گئی ہے۔ گلستان میں تیل نکالنے کا ایک کارخانہ اور جمہوریہ کے مختلف علاقوں میں کپاس اوٹنے والی متعدد فیکٹریاں تعمیر کی گئی ہیں۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران تقریباً ۲ لاکھ ہیکٹر نئی آراضیات پر کاشتکاری شروع کر دی گئی ہے۔

رہائشی، تعلیمی، سائنسی، ثقافتی، طبی اور اجتماعی ضروریات کی عمارات تعمیر کرنے کے میدان میں زبردست ترقی ہوئی ہے۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران ہی ازبیکستان کی شہری اور دیہی آبادی کو تقریباً ۲ لاکھ جدید فلیٹ فراہم کئے گئے ہیں۔ اسی مدت کے دوران ہم نے مجموعی طور پر ۲ لاکھ ۳۶ ہزار بچوں کے تعلیم پانے کی گنجائش کے لئے اسکول، ۶۵ ہزار بچوں کے لئے کنڈرگارٹن اور ترسریاں اور ۱۰ ہزار پلنگوں پر مشتمل اسپتال بھی تعمیر کئے ہیں۔

ازبیکستان میں بڑے پیمانے کی تعمیرات قومی معیشت کی ترقی کی اعلا شرح کو یقینی بناتی ہیں۔ جمہوریہ کی مجموعی قومی پیداوار میں ہر سال ڈیڑھ ارب روبل کی مالیت کا اضافہ ہوتا ہے اور ۱۹۷۸ء میں مجموعی قومی پیداوار کی مالیت ۳۱ ارب ۲۰ کروڑ روبل تک پہنچ گئی۔ فی‌کس اصل آمدنی میں ۱۹۷۶ء سے ۱۹۷۹ء تک ۱۲ فیصدی کا اضافہ ہوا ہے۔

یہ ہیں کمیونسٹ تو تعمیر سے متعلق اس پروگرام پر عمل درآمد کے نتائج جسے سوویت کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگرس نے منظور کیا۔

تین براعظموں کا فلم فیسٹیول

ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکا کے ممالک کا چھٹا بین‌الاقوامی فلم فیسٹیول تاشقند میں ۲۰ سے ۳۰ مئی تک منعقد ہوگا۔ شرکا کی حیثیت سے سوویت اور بیرونی فلمی کارکن ایک بار پھر جمہوریہ ازبیکستان کی دارالحکومت میں اکٹھا ہوں‌گے اور فیسٹیول تاشقند کے ناظرین کے سامنے ان تینوں براعظموں کی زندگی کی جھلکیاں پیش کرےگا۔

ازبیکستان کی ریاستی سنیما کمیٹی کے نائب چیرمین قاسم ارگاشیف تاشقند فلم فیسٹیول کی تاریخ، اس کے اصولوں اور فریضوں پر روشنی ڈال رہے ہیں۔

تاشقند میں بین‌الاقوامی فلم فیسٹیول کے اصل مقاصد کو چند الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے: ایشیائی، افریقی اور لاطینی امریکی ممالک کی بہترین فلموں کی نمائش، ان ممالک میں سینما آرٹ کے تخلیقی فروغ کی حوصلہ افزائی اور اقوام و ممالک کی دوستی کا استحکام۔

ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکا کے فلم فیسٹیول کے لئے ازبیکستان کے دارالحکومت تاشقند کا انتخاب تاریخی اعتبار سے بالکل درست ہے۔ ہمارے شہر کو عرصے سے امن اور دوستی کی بین‌الاقوامی علامت کی حیثیت حاصل ہے۔ زمانہ قدیم میں تاشقند روس اور ہندوستان اور مشرق قریب اور براعظم افریقہ کے درمیان کاروانوں کے راستے میں واقع تھا۔ آج تاشقند سائنس‌دانوں، مصوروں، ماہروں اور ثقافتی کارکنوں کی کثیر تعداد کانفرنسوں کا شہر ہے۔ یہ چھٹا موقع ہے جب تاشقند ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکا کے بہت سے ملکوں کے فلمی کارکنوں کی میزبانی کے فرائض انجام دےگا۔

تاشقند فلم فیسٹیول کی مقبولیت برابر بڑھتی جا رہی ہے اور اس کا خاص سبب لیکن اور فوری اہمیت کے وہ فریضے ہیں جن کا اظہار فیسٹیول کے اصولی قول میں کیا گیا ہے: "امن، معاشرتی ترقی اور اقوام کی آزادی کے لئے"۔ آج ہماری دنیا رجعت‌پسندی اور نسل‌پرستی کے خلاف ترقی‌پسند خیالات اور بین‌الاقوامیت کی غیرمصالحت‌پسندانہ جد و جہد کی شاہد ہے۔ ان حالات میں سینما بہت ہی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ سینما انسان‌دوستی اور بین‌الاقوامیت کے آدرشوں کو عام کر سکتا ہے اور اسے کرنا بھی چاہئے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ وہ زندگی کی حقیقت‌پسندانہ اور معروضی عکاسی بھی کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تاشقند فیسٹیول کا مقولہ، اس کے اصول اور مقاصد اور سب ممالک کے ساتھ خواہ ان کی فلم صنعت کافی ترقی‌یافتہ ہو خواہ ابھی ابتدائی مراحل سے گزر رہی ہو، یکساں سلوک شرکا کی تعداد میں برابر اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔

میں قارئین کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ پہلا تاشقند فلم فیسٹیول ۱۹۶۸ء میں منعقد ہوا تھا جس میں ۴۹ ممالک نے شرکت کی تھی۔ دوسرا فیسٹیول ۱۹۷۲ء میں منعقد ہوا اور اس میں ۶۲ ممالک نے شرکت کی۔ دو سال بعد ۱۹۷۴ء میں ۷۰ ممالک کے وفود نے تیسرے فلم فیسٹیول میں شرکت کی۔ چوتھے تاشقند فلم فیسٹیول میں جو ۱۹۷۶ء میں ہوا تھا، ۷۳ ممالک نے جبکہ ۱۹۷۸ء میں منعقد ہونے والے پانچویں فیسٹیول میں ۸۵ ملکوں نے شرکت کی۔

ہمارے فلم فیسٹیولوں میں سوویت سوشلسٹ جمہوریاؤں کے فلمی کارکن بھی حصہ لیتے ہیں۔ وہ فیسٹیول کے پروگرام کے تحت اپنی فلموں کی نمائش کرتے ہیں جس سے سوویت عوام کی روحانی اور ثقافتی زندگی میں قومی فلم صنعتوں کے اہم کردار پر روشنی پڑتی ہے۔

تاشقند فلم فیسٹیول کی اہمیت برابر بڑھتی جا رہی ہے۔ یوں تو دنیا کے مختلف علاقوں میں بہت سے فلم فیسٹیول منعقد ہوتے رہتے ہیں لیکن تاشقند فیسٹیول کو ایک مخصوص مقام حاصل ہے۔ اس کی مخصوص اہمیت کا سبب یہ ہے کہ اس موقعے پر فلموں کے مقابلے نہیں ہوتے۔ اس روایت ہی کی بدولت مقابلے کے جذبات سے فیسٹیول کا ماحول نہیں خراب ہوتا۔ اس طرح فیسٹیول کے تمام شرکا کو مساوی حیثیت حاصل ہوتی ہے اور انہیں ایک دوسرے کے تخلیقی تجربات سے آزادانہ طور پر استفادہ کرنے کے مواقع ملتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تینوں براعظموں کے یہ فیسٹیول دوستی اور تخلیقی تعاون کے جذبے کے تحت منعقد ہوتے ہیں۔ یہ فیسٹیول دنیا میں امن و سلامتی کے استحکام اور اقوام کی معاشرتی اور ثقافتی ترقی کے مقاصد کو تقویت پہنچاتے اور ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکا کے ترقی‌پسند آرٹ کارکنوں کے درمیان، ساری دنیا کے فلم کارکنوں کے درمیان باہمی روابط کو فروغ دیتے ہیں۔

قاسم ارگاشیف

رنگین تصاویر

صفحہ ۱۔ ہمارے عوام سوویت یونین کی عظیم حب‌الوطنی جنگ (۱۹۴۱ء—۱۹۴۵ء) میں اپنی جانیں قربان کرنے والے سورماؤں کی یاد کا بہت احترام کرتے ہیں۔ یہ تصویر تاشقند میں گمنام سپاہی کی قبر پر کھینچی گئی ہے۔

صفحہ ۲۔ یہ تصاویر ازبیکستان کے تعمیراتی پروجیکٹوں سے متعلق ہیں۔ اوپر سے نیچے: چرچیق میں کپرولاکتم پیداواری کمپلکس کی تعمیر؛ ضلع تاشقند میں چارواق ذخیرہ آب؛ فرغانہ میں نائٹروجن کھاد تیار کرنے کا کارخانہ۔

صفحہ ۳۔ ازبیک فلم اسٹوڈیو میں۔ اوپر سے نیچے: فلمی ہدایت‌کار اور سوویت یونین کے عوامی فنکار یولداش اعظموف اور منظر نامہ‌نگار میخائیل میلکوموف جنہوں نے جمہوریہ ازبیکستان کے پہلے صدر یولداش آخون‌بابائیف کے متعلق ایک فیچر فلم نمائش کے لئے جاری کیا ہے؛ اڈیٹنگ میز پر؛ ایک کٹھپتلی فلم کی شوٹنگ؛ مرزود محمودوف، فلمی ہدایت‌کار اور پرجوش کارٹونسٹ۔

صفحہ ۴۔ ازبیک اتھلیٹ لوژنیکی (ماسکو) کے لینن اسپورٹس اسٹیڈیم میں جہاں ۱۹۸۰ء اولمپک مقابلوں کا شاندار افتتاح ہوگا۔

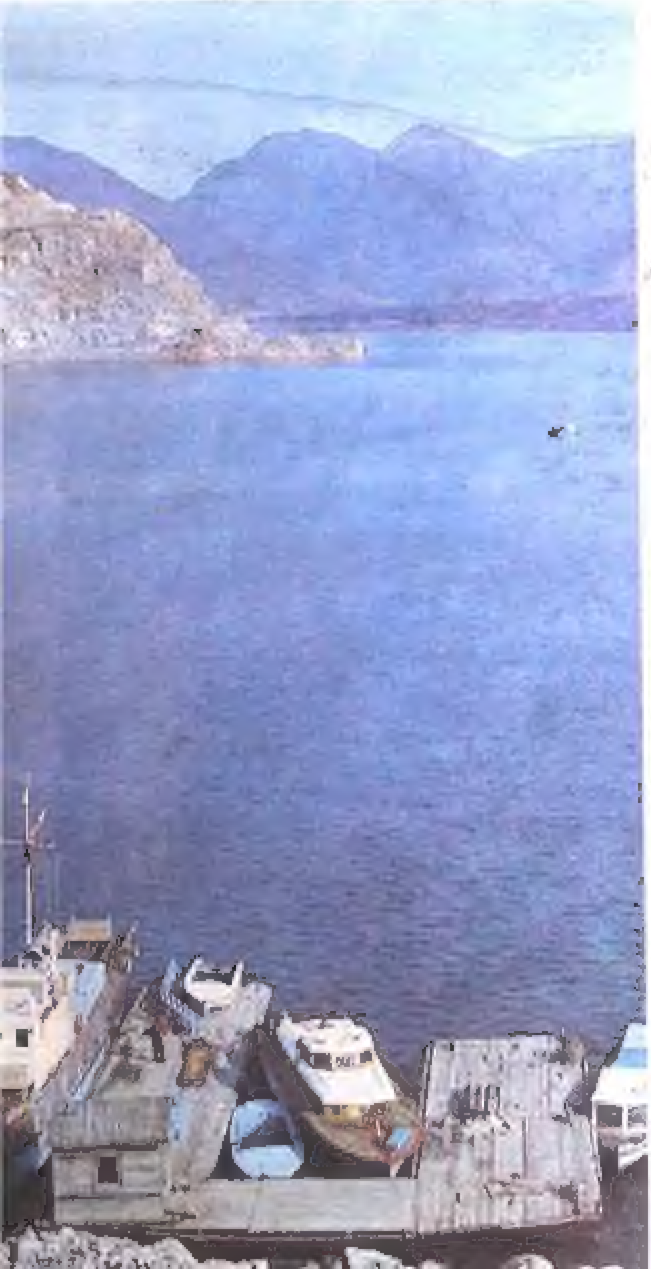

КИПР
ЧССР
ТУРЦИЯ
МНР

۱۹۸۰ء ماسکو اولمپکس کی تیاریاں

رسالے کے بہت سے قارئین نے ہمیں جو خطوط بھیجے ہیں وہ ماسکو اولمپکس سے ان کی گہری دلچسپی کے آئینہ دار ہیں۔ ۱۹۸۰ء اولمپکس مقابلوں کے انعقاد کی تیاریوں کا ایک جائزہ شائع کیا جا رہا ہے۔

* * *

ماسکو میں منعقد ہونے والے ۲۲ ویں اولمپک کھیلوں کے لئے وسیع پیمانے کی تیاریوں میں پورا ملک سرگرمی سے حصہ لے رہا ہے۔ اولمپکس کے لئے کھیل کود کی مختلف سہولیات کی تعمیر میں خاطر خواہ ترقی ہوئی ہے۔ غالباً ہمارے قارئین کو یاد ہوگا کہ تقریباً نصب اولمپک سہولیات کی تعمیر گزشتہ گرمیوں ہی میں مکمل ہو گئی تھی اور انہیں سوویت یونین کے ساتویں گرمائی اسپارتاکیاد (کھیل کود کے ملک‌گیر مقابلے) کے فائنل مقابلوں میں استعمال کیا گیا تھا۔ اس سال کے آغاز تک کھیل کود کے متعدد دوسرے مراکز بھی تیار ہو گئے جن میں فٹ‌بال میچوں کے میدان اور دوڑوں کے مقابلوں کے راستوں پر مشتمل کمپلکس اور سائیکل دوڑوں کے مقابلوں کے لئے ایک ڈھکی ہوئی جگہ کے نیچے بنے ہوئے راستے بھی شامل ہیں۔ ماسکو میں مختلف ممالک کے اسپورٹس ڈیلی‌گیشنوں کے قیام کے لئے اولمپک قصبے کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے۔ اس قصبے میں سولہ منزلہ ۱۸ رہائشی عمارتیں، ایک نظم و نسق مرکز، ثقافتی مرکز، رستوراں، کیفے اور بڑی دوکان وغیرہ شامل ہیں اور مختصراً یوں کہا جا سکتا ہے کہ یہ ایسی رہائشی بستی ہے جہاں کھلاڑیوں کی تمام ضروریات پوری کئے جانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اولمپک کھیلوں کے لئے ایک ٹی وی اور ریڈیو مرکز، "شریمیتوف نمبر ۲" ہوائی اڈہ، اور اولمپک پریس مرکز بھی کام کرنے لگے ہیں۔ تمام اولمپک پروجیکٹوں کی ایک خاص بات یہ ہے کہ ان کی تکمیل ملک کی معاشی اور معاشرتی زندگی کے ریاستی منصوبوں کے تحت ہو رہی ہے اور ماسکو اولمپکس کے خاتمے کے بعد ان تمام تعمیرات کو سوویت عوام استعمال کریں گے۔

ماسکو اولمپک مقابلے ۱۹ جولائی سے ۳ اگست تک منعقد ہوں‌گے اور ان میں وہ تمام کھلاڑی حصہ لے سکیں‌گے جن کی قومی اولمپک کمیٹیوں کو بین‌الاقوامی اولمپک کمیٹی تسلیم کرتی ہے۔ ۱۹۸۰ء اولمپکس کی انتظامی کمیٹی نے جو بین‌الاقوامی اولمپک کمیٹی اور بین‌الاقوامی اسپورٹس فیڈریشنوں کے قریبی تعاون سے کام کر رہی ہے، ۲۱ کھیلوں میں مقابلوں کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ مانٹریل مقابلوں کی بہ‌نسبت ماسکو مقابلوں میں کھیلوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔ گھاس کے میدان پر کھیلی جانے‌والی خواتین ہاکی کا ٹورنامنٹ پہلی بار منعقد ہوگا۔ ۵۰ کلومیٹر کے فاصلے پر چلنے کے مقابلے کو دوبارہ اولمپک پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جیوجیتسو کشتی کے ٹورنامنٹ کے لئے پہلوانوں کے وزن کے حساب سے دو اور وزن اٹھانے کے ٹورنامنٹ کے لئے مقابلہ کرنے والوں کے وزن کے حساب سے ایک نئی کیٹیگری کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ مجموعی طور پر تمغوں کے ۲۰۳ سیٹوں کے لئے مقابلے ہوں‌گے۔

اولمپک کھیلوں کے مراکز کو جدید ٹکنالوجیکل ساز و سامان اور بالکل ٹھیک ٹھیک ریکارڈ اور اطلاعت فراہم کرنے والے آلات سے لیس کیا جا رہا ہے۔ مختلف اسٹیڈیموں میں کھیلوں کے شائقین کو برقی کمپیوٹروں سے چلنے والے روشن پینل تمام ضروری معلومات مہیا کرتے رہیں‌گے۔ مثال کے طور پر ماسکو لوژنیکی کے لینن اسپورٹس اسٹیڈیم میں جہاں ۱۹۸۰ اولمپکس کی افتتاحی اور اختتامی رسوم منعقد ہوں‌گی اور جسے مختلف دوڑوں اور گھوڑوں کے کرتبوں کے مقابلوں کے لئے بھی استعمال کیا جائے‌گا، خاموش نظارہ پیش کرنے والا ایک آلہ لگا دیا گیا ہے جس پر مقابلوں کے صرف نتائج ہی نہیں بلکہ غیرمتحرک اور متحرک تصاویر بھی سامنے آ جاتی ہیں۔

کھیلوں کے شائقین کو اولمپک مقابلوں کے موقعے پر نشستیں محفوظ کرانے کے مسئلے سے بالکل فطری طور پر تشویش ہے۔ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ کھیلوں کے دوران ۲۶ اسپورٹس مرکزوں میں ۲۸۰ مختلف مقابلے ہوں‌گے۔ اس سلسلے میں تقریباً ۶۰ لاکھ ٹکٹ چھاپے گئے ہیں۔ بہت سے ممالک ان ٹکٹوں کی خریداری میں ابھی سے گہری دلچسپی لے رہے ہیں۔

توقع کی جا رہی ہے کہ اولمپکس کے تسلیم‌شدہ کئی ہزار سوویت اور بیرونی اخباری نمائندے ان کھیلوں کی خبریں دینے کے سلسلے میں ماسکو آئیں‌گے۔ ان کی سہولت کے لئے جدیدترین ذرائع رسل و رسائل سے لیس ایک مرکزی پریس مرکز کام کرے‌گا۔ اس کے علاوہ ۱۹۸۰ اولمپکس کے تمام اسٹیڈیموں پر ضمنی پریس مراکز بھی ہوں‌گے۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی‌وژن کی سہولت کے لئے اعداد و شمار مرتب کرنے والا ایک خودکار الیکٹرانک نظام کر دیا گیا ہے۔

ماسکو اولمپکس کا ثقافتی پروگرام بہت ہی متنوع اور رنگارنگ ہوگا۔ یہ پروگرام دراصل سوویت یونین کی مختلف اقوام کا ایک آرٹس فیسٹیول ہوگا جس کے دوران میوزیکل اور ڈرامہ تھیٹر، سرکس، ورائٹی اور رقص کے مختلف گروپ، کورس منڈلیاں، سمفنی، چیمبر آرکسٹرا، براس‌بینڈ اور قومی سازوں کے آرکسٹرا اپنے فنون کے مظاہرے کریں‌گے۔ اولمپک کھیلوں کے دوران تقریباً ۶۰۰ اسٹیج پروڈکشن اور ۱۵۰۰ کنسرٹ پروگرام پیش کئے جائیں‌گے۔ ہمارے مہمان موزیم اور نمائشیں بھی دیکھ سکیں‌گے۔ پارکوں اور باغوں میں مقبول عام تقاریب منعقد ہوں‌گی اور رات میں جگمگاتے ہوئے سوویت دارالحکومت میں آتش‌بازیوں سے چار چاند لگ جائیں‌گے۔

ماسکو اولمپکس کی تیاریوں کے نتیجے میں متعدد ممالک سے تجارتی اور معاشی تعاون کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ اس وقت تک ۹۵ بیرونی فرموں کو سامان فراہم کرنے والا یا کھیلوں کا اسپانسر مقرر کیا جا چکا ہے جن میں ہنگری کی فرمیں "الیکٹروامپکس" اور "ہیاگ"، چیکوسلاواکیہ کی فرم "موتوکوف"، جرمن جمہوری ری‌پبلک کی [illegible] زیس ینا"، فرانس کی فرم [illegible] سی ایس ایف" اور [illegible] جرمن وفاقی جمہوریہ، فن‌لینڈ [illegible] سوئٹزرلینڈ کی متعدد فرمیں [illegible] ہیں۔

عوامی دستکار

ازبکستان کے عوامی آرٹسٹ قادر حیدروف ۸۰ سال کے ہو گئے۔ سوویت یونین کی اعلا سوویت کی مجلس صدارت نے سوویت آرٹ کے فروغ میں ان کی زبردست خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں تمغہ لینن سے نوازا ہے۔

مندرجہ ذیل خاکہ اور فوٹو اسی ممتاز لوک دستکار سے متعلق ہیں۔

ممتاز دستکار قادر حیدروف کی چوبی کندہ‌کاری اپنے حسین خطوط، کامل تناسب، باریک گل‌بوٹوں اور رنگوں کی خوبصورتی اور دلکشی کی بنا پر بڑی شاندار ہوتی ہے۔ ان کے ماہر ہاتھ لکڑی کو اپنی کندہ‌کاری سے آرٹ کی بیش‌بہا تخلیق کا درجہ عطا کر دیتے ہیں۔

قادر حیدروف کی کندہ‌کاری کے شاہکار تاشقند لینن یادگاری میوزیم، قوقند منطقائی میوزیم، تاشقند اطلاقی آرٹ میوزیم، ازبکستانی آرٹسٹوں کی یونین کے نمائشی ہال اور تاشقند سرکس کے اندرونی حصوں کی زینت ہیں۔ انہیں تاشقند، ماسکو اور ملک کے دوسرے حصوں کی پبلک عمارات میں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

قادر حیدروف نے اپنی تخلیقی زندگی میں ایک طویل اور دشوار راستہ طے کیا ہے۔ وہ قوقند میں پیدا ہوئے اور بڑھے پلے تھے اور کندہ‌کاری سے گہرا لگاؤ ان میں ان کے والد استاد حیدر نجم‌الدین کی ... پیدا ہوا تھا۔ لڑکپن ہی میں قادر حیدروف نے چوبی کندہ‌کاری ... کر سیکھی، لوک آرائشی فن کی پراسرار اور پیچیدہ دنیا کا مطالعہ کیا اور اپنے ... خود ہی ... لگے۔

قادر حیدروف کی دستکاری کا عام اعتراف ساتویں دہے میں کیا گیا۔ انہیں ازبکستان کے عوامی آرٹسٹ کے خطاب، سوویت یونین کے ایک ریاستی انعام اور سوویت یونین کے ایک تمغے سے نوازا گیا۔ ان کا تخلیقی کام آرٹ کے عام شائقین اور ماہرین و محققین کے لئے یکساں طور پر اہمیت کا حامل ہے۔ ان کی دستکاری میں سادگی بھی ہوتی ہے اور پیچیدگی بھی، فنی نفاست بھی ہوتی ہے اور سیدھے سادے نقوش بھی۔ اس میں لوک دستکاریوں کی صدیوں پرانی روایات اور جدت‌پسندی کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہیں۔ وہ میزوں، اسٹولوں، کواڑوں، آرائشی چوکھٹوں، چوبی رکابیوں، بکسوں اور گلدانوں پر جو نقوش و نگار اجاگر کرتے ہیں وہ ہمیشہ ہی بڑے خوبصورت اور متنوع ہوتے ہیں۔ وہ ایک ہی انداز کے گل‌بوٹے بار بار نہیں بناتے اور ان کے چوبی کام پوری طرح فطری حسن کے آئینہ‌دار ہوتے ہیں۔

قادر حیدروف کے شاگردوں کی تعداد خاصی بڑی ہے۔ چوبی کندہ‌کاری کے بڑے کاموں میں ان کے نواسے عثمان عمروف اور مرزایونس عمروف ان کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔

اس فنکار نے اپنی ساری زندگی قوقند میں بسر کی ہے۔ شہر کے ذمےداروں نے ایک اچھا مکان ایک کارگاہ سمیت تعمیر کرکے تحفے کے طور پر انہیں پیش کیا ہے جہاں وہ اپنی سن‌رسیدگی کے باوجود آج بھی اپنے شاہکاروں کی تخلیق میں مصروف ہیں۔

ڈی۔ ایس سی (آرٹ)
رفائیل تکتاش

©«Советский Узбекистан» № 5, 1980 г. на языке [illegible]

ہمارا پتہ: مکان نمبر 1 آخون‌بابائیف اسٹریٹ، تاشقند، سوویت یونین۔

Т—5. Зак. № 1457.

Изд. № 5197.